

اے اہل قوت! امریکہ اسلام اور مسلمانوں کا دشمن ہے اور اس سے اتحاد شرک کا باعث ہے۔ امریکی اتحاد سے جان چھڑاؤ اور خلافت کو قائم کرو!

امریکہ کے 22 سینٹرز کی جانب سے امریکی سینٹ میں افغانستان میں امریکی شکست کا ملبہ پاکستان پر ڈالنے سے متعلق بل نے پاکستان کے پالیسی سازوں میں شدید سراسیمگی پھیلا دی ہے۔ یہ بل (Afghanistan Counterterrorism, Oversight and Accountability Act) بظاہر امریکی شکست کی وجوہات کا تعین کرنے کیلئے ہے لیکن یہ بل طالبان اور ان کی مدد کرنے والی حکومتوں پر پابندیاں لگانے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اس بل نے پریسلر ترمیم کی یاد تازہ کر دی ہے جب سوویت روس کے خلاف افغان جہاد کے بعد پاکستان پر مختلف پابندیاں لگادی گئی تھی۔ ایسا ہی پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کے بعد کیا گیا تھا۔ 24 ستمبر کو ہونے والی QUAD کی میٹنگ بھی پاکستان کے پالیسی سازوں کیلئے اہم یاد دہانی ہے کہ امریکہ اب ہندو ریاست کو چین کے خلاف کھڑا کرنے کیلئے اپنا اسٹریٹیجک اتحاد بنا چکا ہے اور پاکستان کے حکمرانوں کو ایک بار پھر نشوونما کی طرح استعمال کرنے کے بعد ٹوکری میں پھینک چکا ہے۔ امریکہ اپنے مفادات کی خاطر پاکستان کی اسٹریٹیجک، معاشی اور ثقافتی طاقت کو استعمال کرنے کے بعد پاکستان پر مختلف پابندیوں کی تلوار لٹکا کر اس کو ہندو ریاست کی بانگزار ریاست بنانا چاہتا ہے۔ تو اے اہل قوت! امریکہ نے تمہیں چھوڑ دیا ہے تو تم بھی اسے چھوڑ دو! صلیبی امریکہ اب دنیا کا مرد بیمار ہے، اس کی فوجی طاقت کا تماشاد نیا دیکھ چکی ہے اور اب انٹرنیشنل آرڈر کو توڑنے کا وقت آپہنچا ہے۔ خلافت کے علاوہ وہ کونسی طاقت ہے جو یہ کر سکتی ہے!

متکبر امریکہ کا غرور افغانستان کے پہاڑوں میں دفن ہو چکا ہے۔ زمینی حملوں سے توبہ اور تائب امریکہ اس خطے میں محدود فضائی حملوں کے سوا بھر پور فوجی طاقت کے استعمال سے عاجز ہے، اور اگر امریکی سفارت خانہ، کونسلٹ اور ایئر کوریڈور (The Boulevard) بند کر دیا جائے تو امریکہ خطے میں ہر طرح کی کاروائی کرنے کی طاقت سے محروم ہو جائے گا۔ تاہم موجودہ انٹرنیشنل آرڈر کی غلامی میں ہم کبھی بھی امریکی استعمار سے آزادی حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ بین الاقوامی آرڈر ہمارے امور پر حاوی ہے جس کو توڑنا حقیقی آزادی اور اسلام کے غلبے کیلئے کم از کم شرط ہے۔ یہ انٹرنیشنل آرڈر ہی ہے جو آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، ایف اے ٹی ایف، ماحولیاتی پروٹوکول، عالمی منڈیوں تک رسائی کے قواعد، ٹیکنالوجی کے حصول اور انٹیکمپول پر اپرٹی رائٹس وغیرہ کے ذریعے ہمیں خود کفالت حاصل نہیں کرنے دیتا۔ یہ آرڈر غیر ملکی سرمایہ کاری اور ڈالر کرنسی کے ذریعے ہماری معیشت کو قابو میں رکھتا ہے اور اس سے چھکارا حاصل کئے بغیر ہم کبھی ایک آزاد ریاست نہیں بن سکتے۔ یہ بین الاقوامی آرڈر ہی ہے جس نے کشمیر، فلسطین، برما اور مشرقی ترکستان جیسے سلگتے مسائل پر کافر ریاستوں کو مدد فراہم کی۔ یہ بین الاقوامی آرڈر ہی ہے جو ہمیں دہشت گرد کلجوشن یا دیو کو پھانسی تک دینے نہیں دیتا۔ اور یہ بین الاقوامی آرڈر ہی ہے جو مغربی لبرل تہذیب ہم پر مسلط کرنے کیلئے مسلسل دباؤ ڈال رہا ہے اور ہمیں ہمارے نبی ﷺ کی ناموس کی حفاظت کرنے تک کی اجازت نہیں دیتا۔

اے اہل قوت! بہت ہو چکا ہے۔ آگے بڑھیں، حزب التحریر اس بین الاقوامی آرڈر کی بیڑیاں توڑنے کے مکمل پروجیکٹ کے ساتھ آپ کے سامنے موجود ہے۔ افغانستان پاکستان میں ضم ہونے کیلئے تیار ہے۔ وسط ایشیا کے غیور مسلمان روسی جابروں کے تسلط سے آزاد ہونے کیلئے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ خلافت تلے پاکستان، افغانستان اور وسطی ایشیا کے مسلم علاقوں کی وحدت خوراک، توانائی اور دفاع تینوں معاملات میں ہمیں خود کفیل کر دے گی۔ دنیا کے مرد بیمار، امریکہ، کی بیڑیاں توڑنے کا وقت آن پہنچا ہے۔ آپ اللہ اور اس کے نبی ﷺ کی پکار پر لبیک کہیں۔ خلافت کا پروجیکٹ آپ کے عزم اور فیصلہ کا منتظر ہے۔ یہ معاملہ چند گھنٹوں میں نمٹایا جا سکتا ہے۔ خلافت کے قیام کے لیے نصرتہ فراہم کریں اور امریکی راج اور انٹرنیشنل آرڈر کو دفن کر دیں۔

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

"اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو پھر تمہاری مدد کرے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ

چاہئے" (آل عمران، 160:3)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس